بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضور شیر نیپال، حضرت علامہ مفتی جیش محمد برکاتی علیہ الرحمہ
(متوفی: ۲۸ ربیع النور ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۶ نومبر ۲۰۱۹ء)
کی حیات و خدمات کا مختصر جائزہ

حضور شیر نیپال
ایک نظر میں

مرتبہ

محمد رجب القادری مرکزی

متعلم: مرکز الدرسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا، بریلی شریف

باہتمام

حضرت مولانا محمد عابد حسین مصباحی

رضوی کتاب گھر، بھلواٹولہ، جے نگر، مدھوبنی (بہار)

حضور شیر نیپال: ایک نظر میں

مفتی اعظم نیپال، خلیفۂ حضور سید العلما و احسن العلما و تاج الشریعہ، حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی جیش محمد قادری برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بانی: خانقاہ برکات، لہنہ شریف کی حیات و خدمات کا مختصر جائزہ

بموقع چوتھا سالانہ عرس مفتی اعظم نیپال، منعقدہ: ۲۶/۲۷ ربیع الانوار ۱۴۴۵ھ/مطابق ۱۲/ ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز جمعرات و جمعہ

ولادت باسعادت و جاے پیدائش:

۲۸ /صفر المظفر ۱۳۶۲ھ، مطابق ۵ / مارچ ۱۹۴۳ء۔ شب جمعہ لوہنہ بھنگاواں، ضلع دھنوشا (نیپال)

نام و نسب:

جیش محمد بن شیخ محمد جاشم علی بن شیخ محمد اصغر علی بن شیخ محمد اکبر علی بن شیخ محمد دلاور حسین رحمھم اللہ تعالیٰ

مادران علمی:

(۱) گاؤں کا مکتب (مدرسہ قادریہ، لوہنہ)

(۲) مدرسہ مصباح المسلمین علی پٹی، ضلع مہوتری

(۳) مدرسہ اشرف العلوم کنہواں، ضلع سیتامڑھی

نوٹ: اس ادارہ کا اعتقادی حال آپ سے مخفی رہا اور علم ہونے کے بعد یہاں سے دار العلوم علیمیہ، دامودر پور میں داخلہ لے لیا۔

(۴) دار العلوم علیمیہ دامودر پور، ضلع مظفر پور

(۵) جامعہ رضویہ منظر اسلام، مرکز اہلسنت بریلی شریف

(۶) جامعہ اشرفیہ مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ

اساتذۂ کرام:

(۱) جلالۃ العلم، حضور حافظ ملت، مولانا شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی ثم مبارک پوری علیہ الرحمہ

(۲) جامع معقول و منقول، حضرت علامہ حافظ عبد الرؤف بلیاوی علیہ الرحمہ، سابق نائب شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ (مبارک پور)

(۳) بحر العلوم، حضرت علامہ مفتی عبد المنان اعظمی علیہ الرحمہ

(۴) اشرف العلما، حضرت مولانا سید حامد اشرف جیلانی کچھوچھوی علیہ الرحمہ

(۵) حضرت مفتی محمد احمد جہانگیر خان فتح پوری علیہ الرحمہ، سابق شیخ الحدیث جامعہ رضویہ منظر اسلام (بریلی شریف)

(۶) حضرت مولانا محمد کاظم علی بستوی علیہ الرحمہ، سابق شیخ الحدیث دار العلوم علیمیہ (دامودر پور، مظفر پور)

(۷) حضرت مولانا قاری محمد ظہیر الدین اعظمی علیہ الرحمہ (مظفر پور)

(۸) حضرت مولانا محمد شفیق احمد علیہ الرحمہ (گورکھپور)

(۹) حضرت مولانا جمشید علی مرحوم (لہنہ، نیپال)

فراغت:

۱۰/ شعبان المعظم ۱۳۸۷ھ/ ۱۹۶۵ء۔ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور

سفر حج و زیارت:

آپ نے پہلا حج ۱۴۱۳ھ/ ۱۹۹۳ء میں کیا تھا۔ اس کے علاوہ کم و بیش چھ بار عمرہ شریف کا شرف حاصل ہوا۔ اور ایک بار بغداد شریف کی بھی حاضری۔

بیعت و ارادت:

نقیب برکاتیت، سید العلما، سند الحکما، ابو الحسنین، حضرت شاہ آل مصطفیٰ سید میاں مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اجازت و خلافت:

(۱) سید العلما، حضرت سید شاہ آل مصطفیٰ برکاتی مارہروی علیہ الرحمہ

(۲) احسن العلما، حضرت سید شاہ مصطفیٰ حیدر حسن قادری برکاتی علیہ الرحمہ

(۳) افضل الشعرا، حضرت سید شاہ آل رسول حسنین میاں نظمی مارہروی علیہ الرحمہ

(۴) شہزادۂ قطب مدینہ، حضرت مولانا ڈاکٹر فضل الرحمن الانصاری القادری علیہ الرحمہ (مدینہ شریف)

(۵) تاج الشریعہ، حضرت علامہ شاہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری علیہ الرحمہ (بریلی شریف)

(٦)حضرت علامہ مفتی سید محمد عارف حسین رضوی علیہ الرحمہ سابق شیخ الحدیث منظر اسلام (بریلی شریف)

(۷)حضرت مولانا سید احمد علی رضوی علیہ الرحمہ (اجمیر شریف)

نوٹ:

ممدوح مکرم کو سلسلہ قادریہ، رضویہ کے علاوہ سلسلہ چشتیہ، نقشبندیہ سے بھی اجازت وخلافت حاصل تھی۔

القابات وخطابات:

فاتح نیپال، شیر نیپال، نقیب اہل سنت، شیر سنیت، شیر ملت، شیر حق، شیر رضا، مقدمۃ الجیش، مفتی اعظم نیپال، قائد اعظم نیپال، قاضئ القضاۃ فی النیبال، پاسبان مسلک اعلیٰ حضرت۔

تاسیس مدارس ومساجد:

(۱)جامعہ برکات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لہنہ، دھنوشا (نیپال)

(۲)جامعہ برکات فاطمۃ الزہرا (لہنہ، نیپال)

(۳)جامعۃ البرکات، نرائن گھاٹ (نیپال)

(۴)مدرسہ تنظیم المسلمین، لوکہا، مدھوبنی (بہار)

(۵)مدرسہ حنفیہ اشرفیہ، لہان (نیپال)

(٦)مدرسہ برکات العلوم، جے نگر، مدھوبنی (بہار)

(۷)مدرسہ برکاتیہ، جیش ملت، بہرہ، مدھوبنی (بہار)

(۸)مدرسہ حنفیہ برکات العلوم نہرنیا، مدھوبنی (بہار)

(۹)الجامعۃ البرکاتیہ شمس العلوم لہان، سرہا (نیپال)

(۱۰)دارالعلوم برکاتیہ مدینۃ العلوم، لہان (نیپال)

اسی طرح متعدد مساجد کی بنیاد رکھی۔

مدارسِ تدریسی خدمات:

(۱) دارالعلوم علیمیہ دامودر پور، مظفر پور (بہار)

(۲) مدرسہ اصلاح المسلمین معروف بہ الجامعۃ الحنفیۃ الغوثیہ، جنک پور دھام، دھنوشا (نیپال)

(۳) جامعہ برکات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوہنہ، دھنوشا، نیپال

تلامذہ:

آپ کی درس وتدریس کا دائرہ، نصف صدی کو محیط ہے۔ اور سینکڑوں علمانے آپ کی درسگاہ سے اکتساب فیض کیا۔ جو دنیا کے مختلف حصوں میں مسلک امام احمد رضا خان بریلوی کی اشاعت وتشہیر اور پاسداری فرمارہے ہیں۔ آپ کی درسگاہ کا فیض ایسا وسیع اور جامع ہے کہ آپ کے تلامذہ درس وتدریس، تصنیف وتالیف، فقہ وافتا، امامت وخطابت، اصلاح وتبلیغ اور مدارس وجامعات کی تعمیر کے مختلف میدانوں میں سرگرم ہیں۔

تبلیغی اسفار:

دعوت وتبلیغ اور سلسۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کی نشر واشاعت کے لیے آپ نے وطن عزیز نیپال کے بیشتر علاقوں کا دورہ کیا اور سلسۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ کو فروغ دیا۔ اسی طرح ہندوستان اور مصر کی متعدد کانفرنسوں میں شرکت کی اور سیمیناروں میں مقالات پیش کیے۔

مناظرے:

آپ نے متعدد مناظروں میں اہلسنت والجماعت کی نمائندگی کی اور اہل سنت کا سر بلند کیا اور وہابیہ، دیابنہ کو شکشت فاش ہوئی۔ جن مناظروں میں شرکت کی ان کے اسما اور عناوین یہ ہیں:

مناظرہ: باسوپٹی، بعنوان "محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سلام وقیام" (اسی مناظرہ میں آپ کو اکابر واعاظم نے "شیر نیپال" کے عظیم لقب سے ملقب فرمایا)

مناظرہ: سمیرہ، ضلع مظفر پور، بہار، بعنوان "اقامت میں کب کھڑے ہوں؟" اور علم غیب وغیرہ۔

مناظرہ: جنک پور، دھنوشا، نیپال، بعنوان "سنی اور وہابی میں فرق کیا ہے؟"

مناظرہ: جدوکوہا، بعنوان: سنیوں کی تعمیر کردہ مسجد اور اس میں وہابیوں نے بھی مالی تعاون کیا تھا، لیکن کسی سبب اختلاف رونما ہوگیا اور مناظرہ کا سبب بنا۔ ان مناظروں کے علاوہ دیگر مناظروں میں بھی آپ کی شرکت ہوئی جن میں:

ا۔ موتی گیر پرسا اور کوبول، ضلع دربھنگہ، بہار میں "حق پر کون؟ سنی یا وہابی؟"

۲۔مغل پورہ، پٹنہ سیٹی میں ”مسئلہ اقامت“

۳۔کھرہی ٹولہ، براٹ نگر، نیپال میں ”میلا دو قیام“ قابل ذکر ہیں۔

تصنیفات وتالیفات:

(۱) فتاوی برکات جلد اول و دوم (پہلے یہ فتاوے ۸ جلدوں پر مشتمل تھیں جن کے صفحات کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھیں۔لیکن اب ان فتاوے کو دو ضخیم جلدوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔جن میں اول مطبوعہ ہے اور دوم غیر مطبوعہ)

(۲) شان مصطفی،ص ۴۸۔مطبوعہ ۱۴۱۱ھ۔

(۳) احسن الکلام فی رد القراءۃ خلف الامام،ص ۲۴۔مطبوعہ ۱۴۰۹ھ۔

(۴) بیس رکعت تراویح دلائل کی روشنی میں،ص ۶۴۔ ۱۴۲۰ھ۔غیر مطبوعہ

(۵) کعبہ یا مزار آدم علیہ السلام،ص ۳۲۔مطبوعہ ۱۴۱۴ھ

(۶) طلاق کے دو اہم باب،ص ۱۴۰۸۲۳ھ۔غیر مطبوعہ

(۷) اذان خطبہ اور اقامت کے مسائل،ص ۴۰۔مطبوعہ ۱۴۰۸ھ

(۸) بدمذہبوں کے پیچھے نماز کا حکم،ص ۴۸۔مطبوعہ ۱۴۱۰ھ

(۹) ہدایت کا راستہ،ص ۵۴۔مطبوعہ ۱۴۰۸ھ

(۱۰) داڑھی کی شرعی حدو حیثیت،ص ۴۸۔مرقومہ ۱۴۱۱۔غیر مطبوعہ

(۱۱) تباہی ان گناہوں کی،ص ۳۲۔مرقومہ ۱۴۰۸ھ۔مطبوعہ

(۱۲) توہین رسول سنگین جرم ص ۳۲۔مطبوعہ ۲۰۱۴ء

(۱۳) تحفۂ برکات،ص ۶۴۔مطبوعہ ۲۰۱۰ء

(۱۴) دیہات میں جمعہ کا حکم،ص ۴۰۔مطبوعہ ۱۴۱۳ھ

(۱۵) برکات چہل حدیث،مرقومہ ۱۴۳۸ھ۔ص ۴۶۔غیر مطبوعہ

(۱۶) بدمذہب اور اس سے رشتہ کا حکم

(۱۷) فاسق کی اقتدا کا حکم،ربیع الاول ۱۴۱۴ھ۔

عربی تصانیف:

(۱۸) القدس فی التاریخ (مطبوعہ)

(۱۹)الحضارۃ الأسلامیۃ (مطبوعہ)

(۲۰)السلام فی الأسلام (مطبوعہ)

(۲۱)حفظ الدین فی الطاعۃ النبویہ (مطبوعہ)

(۲۲)تذکرۃ الجیش (مطبوعہ)

مشاہیر خلفا:

(۱) قاضیٔ شریعت، حضرت علامہ مفتی عبدالحفیظ قادری رضوی قدس سرہ سابق صدر مفتی مرکزی ادارۂ شرعیہ، پٹنہ وقاضیٔ ضلع مدھوبنی (بہار) (۲) نائب شیر نیپال، حضرت مولانا الحاج احمد حسین برکاتی، صدرالمدرسین جامعہ برکات النبی (لہنہ، نیپال) (۳) حضرت مولانا مفتی مجیب الرحمن برکاتی، بانی جامعۃ البرکات (برداہا، نیپال) (۴) حضرت مولانا اظہار احمد نوری برکاتی (بھیمواں، سیتا مڑھی) (۵) حضرت مولانا عبد الجبار منظری مصباحی قدس سرہ (باڑا شریف) (۶) شہزادۂ قائد اہل سنت، حضرت مولانا ڈاکٹر غلام زرقانی صاحب، مہتمم مدرسہ فیض العلوم (جمشید پور) (۷) حضرت مولانا عبد الجبار منظری برکاتی، بانی دارالعلوم برکاتیہ (نیپال گنج) (۸) حضرت مولانا مفتی عابد حسین نوری مصباحی، شیخ الحدیث وصدر مفتی مدرسہ فیض العلوم (جمشید پور) (۹) حضرت مولانا مفتی رحمت علی تیغی، بانی جامعہ عبداللہ ابن مسعود (کلکتہ) (۱۰) خطیب شہیر، حضرت مولانا محمد حسین ابوالحقانی مصباحی قدس سرہ بانی مدرسہ تنظیم المسلمین، لوکہا بازار (مدھوبنی) (۱۱) حضرت شیخ سید جنید عسکری عراقی (بغداد شریف) (۱۲) حضرت مولانا مفتی عزیر رضا صاحب (بریلی شریف) (۱۳) حضرت مولانا قاری تسلیم رضا خان صاحب (بریلی شریف) (۱۴) حضرت مولانا مفتی محمد رحمت اللہ مصباحی، استاذ مدرسہ تنظیم المسلمین لوکہا بازار، مدھوبنی (بہار) (۱۵) حضرت مولانا مفتی محمد اشرف رضا امجدی برکاتی، صدرالمدرسین دارالعلوم قادریہ رشیدیہ جلیشور، مہوتری (نیپال) (۱۶) شہزادۂ شیر بہار، حضرت مولانا ارشد رضوی، مہتمم جامعہ قادریہ مقصود پور، مظفر پور (بہار) (۱۷) ابوالعطر حضرت مولانا مفتی محمد عبدالسلام امجدی برکاتی تاراپٹی، دھنوشا (نیپال) (۱۸) حضرت مولانا مفتی محمد عارف رضا مصباحی، مفتی رضوی نوری دارالافتا وخطیب وامام مرکزی کچھی جامع مسجد، آکولہ (مہاراشٹر) (۱۹) حضرت مولانا مفتی محمد ساجد رضا مصباحی ازہری، استاذ جامعہ برکات النبی (لہنہ، نیپال) (۲۰) حضرت مولانا اکرام الدین ازہری، صدر انجمن اصلاح المسلمین پوکھرا، ضلع کاسکی (نیپال) (۲۱) حضرت مولانا محمد فیروز چمن برکاتی بردھوی، خطیب وامام دولے گونڑا، ضلع تنہوں (نیپال)

شہزادگان:

(۱) صاحبزادہ وجانشین حضور شیر نیپال، حضرت مولانا محمد ضیاء المصطفیٰ صاحب قبلہ برکاتی ازہری (سجادہ نشیں خانقاہ برکات)

(۲) عالی جناب محمد ذکاء المصطفیٰ صاحب برکاتی (انجینئر)

(۳) حضرت حافظ وقاری محمد رضاء المصطفیٰ صاحب برکاتی

(۴) عالی جناب ماسٹر محمد ثناء اللہ صاحب برکاتی

(۵) حضرت حافظ وقاری مولانا محمد فداء المصطفیٰ صاحب (برکاتی میاں)

کرامات:

آپ علیہ الرحمہ کی بے شمار کرامتیں ہیں جیسے کہ بارش کا برسنا اور بند ہونا، بیٹی عطا ہونا، شفا پانا، درد سے راحت، گھر سے جنات کا بھاگنا وغیرہ وغیرہ۔

تاریخ وصال:

شب ۲۸ ربیع الاول ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۶ نومبر ۲۰۱۹ء بروز ہفتہ

نمازِ جنازہ:

آپ کی نماز جنازہ آپ کے بڑے صاحبزادے اور جانشین، حضرت مولانا محمد ضیاء المصطفیٰ برکاتی حفظہ اللہ نے پڑھائی اور سوشل میڈیائی خبر کے مطابق تقریباً دس لاکھ علما و عوام نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

ابر رحمت ان کے مرقد پر گہر باری کرے

حشر تک شان کریمی ناز برداری کرے

مزار مبارک:

آپ کا مزار پر انوار آپ ہی کے قائم کردہ "خانقاہ برکات" کے وسیع و عریض صحن میں مرکز انوار و تجلیات ہے۔

نوٹ:

اس خاکہ کی تیاری میں "مفتی اعظم نیپال گوشۂ حیات وخدمات" مؤلفہ مولانا الحاج احمد حسین برکاتی و "معارف شیر نیپال" مؤلفہ مولانا محمد عبدالسلام امجدی و "فرزندان اشرفیہ اور میدان مناظرہ" مؤلفہ مولانا محمد عطاء النبی حسینی سے خاطر خواہ استفادہ کیا گیا اور "نیپال میں اسلام کی تاریخ" اور سالنامہ اہلسنت کی آواز ۲۰۱۴ء "خلفاے خاندان برکات" بھی پیش نظر رہی ہیں۔ بہت سے مقامات پر تاریخی ماخذ و مراجع میں راقم سطور نے اختلاف پایا ہے۔

مرتبہ:

محمد رجب القادری مرکزی ابن حضرت مولانا محمد سالم رضا برکاتی حفظہ اللہ تعالیٰ

(متوطن: چتری، ضلع سرہا، نیپال)

متعلم: جامعۃ الرضا، مرکز اہلسنت بریلی شریف

رابطہ نمبر: 918797364092+

بانی: حضور حفیظ ملت فاؤنڈیشن، نیپال

شائع کردہ: حضور حفیظ ملت فاؤنڈیشن، نیپال

Printed By: Taufeeq Computers, Tanda, 9839396326